ہماری کوششوں کے

لازمی طور پر شیریں ثمرات برآمد ہوں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن جاپان کی طرف سے سہ ماہی رسالے کے آغاز پر خصوصی پیغام

جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نے اعلان کیا ہے کہ ہماری کوششوں کے لازمی طور پر شیریں نتائج برآمد ہوں گے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ہماری حقیر کوششوں میں اپنی عظیم برکات ڈالے گا۔

یہ ارشادات اس خصوصی پیغام میں سے لئے گئے ہیں جو کہ احمدیہ مشن جاپان کے سہ ماہی رسالے وائس آف اسلام کے آغاز پر بھیجا گیا ہے۔ پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:

"ڈیر عطاء المجیب راشد

السلام علیکم۔

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ احمدیہ مشن جاپان "وائس آف اسلام" کے نام سے ایک رسالہ شائع کر رہا ہے۔ موجودہ دور میں .... کو اس کی اصلی اور خالص شکل میں روشناس کرانے کا فرض اللہ تعالےٰ کی طرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ... حضرت مرزا غلام احمد کے پیرو کاروں کے سپرد کیا گیا ہے۔ یہ ایک زبردست چیلنج اور عظیم ذمہ داری ہے۔ اگرچہ ہم تعداد میں کم ہیں اور ہمارے وسائل بہت حقیر ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ ہماری پشت پر ہے۔ اس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ سچائی اور دیانت اور عزم کے ساتھ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کی گئی حقیر کوششوں میں وہ اپنی عظیم برکات ڈالے گا۔ اس قسم کی بابرکت کوششوں کے لازمی طور پر شیریں ثمرات برآمد ہوں گے یہ خدا تعالےٰ نے لکھ رکھا ہے۔ یہ خدا کے الفاظ ہیں۔ یہ ضرور پورے ہوں گے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں اپنی برکات نازل کرے اور احمدیہ مشن کو توفیق دے کہ وہ .... کا پیغام چڑھتے سورج کی اس سرزمین میں پہنچانے میں کامیاب ہو تاکہ یہ جزیرہ صرف نظام شمسی کی روشنی سے منور نہ ہو بلکہ .... کے روحانی سورج کی راحت و سرور پہنچانے والی روشنی سے بھی فیض روحانی کرے۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔

مرزا ناصر احمد

"

.....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ رمضان ۱۴۰۰ھ ۱۰ روفا ۱۳۵۹ ہش ۱۰ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۸۳

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۹ ظہور/اگست (اسلو ناروے) میں پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ۶ اگست کی کیبل گرام کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام سے صحت و عافیت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ مولا کریم اپنے خاص فضل سے اس دورہ کو آسمانی تائیدات سے نوازتا رہے۔ اہل مغرب کے دلوں کو خدا تعالےٰ کی توحید اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے جھنڈے تلے لانے کی توفیق ملے اور دنیا کو قرآن کریم کی برکات سے آگاہی حاصل ہو آمین

-• حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت سر کی چوٹ کے بعد اب بہتر ہو رہی ہے تاہم زخم میں تکلیف ابھی باقی ہے اور بلڈ پریشر بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت بیگم صاحبہ کو اس تکلیف سے نجات بخشے صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

-• ربوہ ۸ اگست/ظہور آج مولانا نذیر احمد مبشر صاحب نے جمعہ کی اہمیت اور اس کے فضائل کا تذکرہ کیا۔ وہ آج مسجد اقصےٰ میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ارشاد پر نماز جمعہ سے قبل خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے رمضان المبارک کے اس آخری جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوچنا غلط ہے کہ اس ایک دن کی عبادت سے سارے سال کے گناہ دھل جائیں گے۔ انہوں نے جمعہ کی اہمیت میں متعدد احادیث کا حوالہ دیا۔ مولانا موصوف نے جمعہ کی یہ فضیلت بھی بیان فرمائی کہ اس روز ایک ایسی مستجاب الدعوات گھڑی بھی آتی ہے جس میں کی ہوئی دعا کو اللہ تعالےٰ اپنے خاص رحم اور فضل سے قبول فرما لیتا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے متعدد دیگر احادیث کا بھی حوالہ دیا۔ آخر میں انہوں نے موجودہ دورہ یورپ کی کامیابی کے لئے احباب کو دعاؤں کی تحریک کی۔

عید مبارک

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ناظم مال و وقف جدید ربوہ)

عید مبارک ہو! تمام بھائیوں، بہنوں اور اطفال و ناصرات کو جنہیں خدا تعالےٰ یہ توفیق دیتا ہے، کمال کی بشاشت کے ساتھ اپنا مال اور وقت خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں عید مبارک ہو۔ خصوصاً ان ننھے مجاہدین کو جو اپنے معصوم دلوں میں خدا تعالےٰ کی محبت لئے ہوئے اپنے جیب خرچ سے کچھ بچا کر اسلام کی ترقی کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔ اللہ تعالےٰ ان کے خلوص اور جان اور مال اور رزق میں برکت دے اور حسنات دارین سے نوازے آمین

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۱۰ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبارکباد

- دہریت کی تاریکیوں میں ایک نور کی چمکار۔
- بد اخلاقی اور بے راہ روی کی سرزمین پر اخلاق حسنہ کے قیام کی مجنونانہ کوشش کا ایک سنگ میل۔
- مذہب کے نام پر بیزاری کا اظہار کرنے والوں کے شہر میں دین و مذہب کا بول بالا۔
- اخلاق باختگی اور بے حیائی کے نظارے دکھانے والے ٹیلی ویژن پر باخدا نورانی چہرے کی جھلک
- سیاست کے میدان میں سوال پر سوال کر کے بڑے سے بڑے سربراہ مملکت اور وزرائے عظام کو زچ کر دینے والے رپورٹروں کا عشق الٰہی سے بھرپور نور کی لپٹیں خارج کرنے والے چہرے کو دیکھ کر تصویر حیرت بن جانا۔
- دنیا کے اس علاقے میں جہاں جنس سب سے سستی اور عورت شو کیس کا سب سے بڑا تحفہ ہے۔ عورت کی عظمت اور بلندی کے اظہار کے لئے قرآن پاک کی آیات کی تشریح و توضیح۔

سیکنڈے نیویا کے ملک ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں جماعت احمدیہ کے مشن اور مسجد کا افتتاح ایسا واقعہ نہیں کہ اسے کسی بھی مذہب یا مکتبہ فکر کے اہل مغرب نظر انداز کر سکیں۔

شرک اور دہریت کی سرزمین پر اللہ کا نام بلند کرنے والے ادارے اور پانچ وقت اذان کی آواز بلند کرنے والی مسجد کا قیام تمام دنیا کے احمدیوں کو مبارک ہو۔ اس مشن اور مسجد کے قیام سے سیکنڈے نیویا کے تمام ممالک میں جماعت احمدیہ کے مراکز قائم ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ اور اس طرح سے یورپ کے ایک دو ممالک کو چھوڑ کر اب ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا چرچا باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے۔

احباب کرام کے لئے یہ موقعہ نہایت مسرت اور شادمانی کا ہے۔ یہ افتتاح تازہ دور کی ایک شاندار کامیابی ہے ہم اس موقعہ پر بارگاہ حضرت احدیت میں عاجزی کے ساتھ جھک کر اس پاک پروردگار کی نعمتوں اور عنایات کا شکر ادا کرتے ہیں جس کی توفیق اور عنایت سے کفر و شرک کے اس گڑھ میں دین خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا کرنے کا موقعہ ملا۔

اے مالک و خالق! ہم اس اعزاز کے ملنے پر تیرے فضلوں اور عنایات کا مورد بننے پر سجدہ شکر بجا لاتے ہیں۔ ہماری کمزوریوں اور غفلتوں کو ڈھانپ دے ہماری کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرما اور اپنے فضل سے اس کے بڑھ چڑھ کر نتائج برآمد کر۔ یورپ کے روحانی لحاظ سے تاریک براعظم کو اپنی توحید اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے منور کر دے اور سعید روحوں کا حق کی طرف رجوع فرما اور اس کے در و دیوار سے حق کا نور ظاہر فرما۔ آمین اللھم آمین۔

عشق نے پھر ہمیں پکارا ہے

عشق نے پھر ہمیں پکارا ہے — اوج پر اپنا پھر ستارا ہے
ہم ہیں عالم میں شاہکارِ وفا — سارے عالم پہ آشکارا ہے
ہر قدم پر ندائے جاں پرور — کیا؟ یہاں بھی کوئی ہمارا ہے
ان کے در پر خلوص کے سجدے — کس قدر کیف زا نظارا ہے
ربِّ اکبر نے شہر دل میں۔ ندیم — فضل سے۔ نور اک اتارا ہے
نور جس نے سکونِ جاں بخشا — مضطرب دل کا جو سہارا ہے
جس نے افکار کو جلا بخشی — جس نے اعمال کو نکھارا ہے
واسطے جس کے زلفِ ہستی کو — دستِ فطرت نے خود سنوارا ہے
دینِ اسلام کے لئے جاں دو — دل کا ہر آن۔ یہ اشارا ہے
روکش نورِ مصطفےٰ ہو کوئی — کس میں جرأت ہے کس کا یارا ہے
عشقِ احمدؐ میں ہم بھی مرتے ہیں — غیر کا اس میں کیا اجارا ہے
ہم کو ہر جور اور رسوائی — عشقِ محبوبؐ میں گوارا ہے

آؤ محمودؔ سوئے دار چلیں
عشق نے پھر ہمیں پکارا ہے

میرے احمدؑ کی یادگار حسیں — چشمِ محمودؓ کا جو تارا ہے
سفرِ یورپ کو ہو گیا تیار — جان و دل سے جو ہم کو پیارا ہے
اپنی مجلس کی جو ہے روحِ رواں — آج یورپ میں بزم آرا ہے
آج ہر قریۂ فرنگستان — نور و نکہت کا ایک دھارا ہے
حق کی توحید ہو یہاں قائم — یاں پہ تثلیث کا اجارا ہے
دینِ اسلام کی اشاعت ہو — اس کو پردیس بھی گوارا ہے

بہ سفر رفتنت مبارک باد
بہ سلامت روی و باز آئی

تو نے

خدائے زندہ کے پیغام کیا دیئے تو نے — خدا کے بندے خدا سے ملا دیئے تو نے
ترے نثار۔ یہ کیا معجزہ نمائی ہے — دلوں کے دسوسے یکسر مٹا دیئے تو نے
جو سو رہے تھے جگایا انہیں۔ بیک آواز — جو مدتوں کے مرے تھے جلا دیئے تو نے
خدائے زندہ دکھا کر تمام دنیا کو — یقین و صدق کے درجے بڑھا دیئے تو نے
"ندائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود" — نوشتے اہلِ جہاں کو پڑھا دیئے تو نے
"ندائے فتح نمایاں بنامِ ما باشد" — دلوں کو جانفزا مژدے سنا دیئے تو نے
عطا کیا ہے وہ تبلیغ دیں کا جذبہ و شوق — دلوں میں ولولے تازہ۔ جگا دیئے تو نے
ترے قلم نے دکھایا جہاں کو اک اعجاز — قلم سے معجزے کیا کیا دکھا دیئے تو نے
عطا کیا ہے محمدؐ کا عشق وہ ہم کو — کہ سنگریزے نگینے بنا دیئے تو نے
ہزار رحمتیں تجھ پر۔ بیک نگاہِ کرم — جو آدمی تھے فرشتے بنا دیئے تو نے
جو مدتوں سے تھے اجڑے ہوئے سے بے رونق — دلوں کے شہر وہ۔ پھر سے بسا دیئے تو نے
تھے ناشناسِ موزِ خلوص و عشق و وفا — قرینے عشق کے ہم کو سکھا دیئے تو نے

شبیہہ حضرت احمدؑ کو دیکھ کر محمودؔ
عقیدتوں کے گہر کیا لٹا دیئے تو نے

(محمود احمد مرزا عبدالحکیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ

قسط (۲)

تیسری عظیم الشان خصوصیت اس جلسہ کی یہ تھی کہ جزائر فجی کے مشہور اخبار "فجی سن" میں خاص نمبر نکالا گیا۔ جس میں صووا مرکز میں واقع جماعت کی عظیم الشان سات دکانوں زیر تعمیر ساؤتھ پیسفک کی سب سے بڑی مسجد گیسٹ ہاؤس اور مشنری کوارٹر کی فوٹو ارکان جماعت کے ساتھ دی گئیں۔

اس کے علاوہ لائف ہسٹری فوٹو کے ساتھ تینوں خلفاء اور وکیل التبشیر صاحب کی فوٹو کے ساتھ پیغامات۔ احمدیت کے عقائد چودھویں صدی کا اختتام علامات اور ان کا پورا ہونا۔ اور دعویٰ جلی حروف کے ساتھ شائع کیا گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارے فجی بھر میں کامیاب تبلیغ کا موقعہ ملا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دفعہ پھر تمام فجی کی جماعتیں اکٹھی ہونی شروع ہو گئیں۔ ہمارے نئے مبلغ بھائی مکرم مولوی حافظ عبد الحفیظ صاحب ملک نے جزائر ون والیو کی اس تقریب میں شرکت کی۔ جزائر ون والیو کی جماعتیں VANUA LEVA کے مقام پر اکٹھی ہوئیں ہر دو مقام پر مہمان بسوں پر پہنچنا شروع ہو گئے۔ اور صووا کے مقام پر دلی لیو کی جماعتیں دس بجے کے قریب پہنچ گئیں اور مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب نے سورہ جمعہ کی آیات قرآنیہ کی تلاوت خوش کن لہجہ میں فرما کر جلسہ کا آغاز کیا اور تلاوت کے بعد بھائی محمد یٰسین خاں صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائی۔ ایک دفعہ پھر جماعتی جلسہ دہرایا گیا۔ اور عارفانہ نعرہ ہائے احمدیت بلند کئے گئے۔ اور خاکسار نے افتتاحی تقریر میں احمدیت کو ماننے کے بعد ہر احمدی مرد و عورت کی کیا ذمہ داری ہے۔ تفصیل سے بیان کیں۔ سب سے پہلی تقریر "ناندی جماعت کے پریذیڈنٹ و جنرل سیکرٹری جزائر فجی بھائی محمد یوسف خاں صاحب نے وفات مسیح پر کی۔ نظم مکرم بھائی محمد اسماعیل صاحب میٹور نے پڑھ کر سنائی اور پھر سووا جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم بھائی محمد شمس الدین صاحب نے احیائے نبوت اور مقام امتی نبی وضاحت سے بیان کیا۔ مولوی قاسم صاحب آف ناروا نے احمدی احباب کو اپنی تقریر سے محظوظ کیا۔ عزیزم محمد ریاض صاحب کی نظم کے بعد آخر میں خاکسار نے ایک احمدی کا مقام اس کی ذمہ داریاں اور ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے قربانیوں پر زور دیا۔ اور عارفانہ نعروں کے ساتھ یہ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد جماعت صووا کی طرف سے سب دوستوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کا انتظام ہماری بہن مسز دین جمیلہ بیگم صاحبہ کی نگرانی میں لجنہ امداد اللہ نے کیا (جزاھا اللہ احسن الجزاء)

دورے و آمد مشنری:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم برادرم مولوی حافظ عبد الحفیظ صاحب ملک پاکستان سے بخیر و خوبی تبلیغی جہاد کے لئے فجی پہنچ گئے۔ خاکسار نے ان کو ساتھ لے کر پہلے ویسٹرن ریجن کی تمام جماعتوں ناندی ناروا، لوٹوکا کا دورہ کیا۔ تمام جماعتوں نے نئے مبلغ کا خیر مقدم کیا اور دعائیں کیں کہ اللہ تعالیٰ تبلیغ و تربیت میں مزید ترقیات عطا فرمائے۔ ویسٹرن ریجن کے بعد جزیرہ ون والیو کی تینوں جماعتوں میں مولوی صاحب کا تعارف کروایا گیا۔ اور زیر تبلیغ گاؤں اور دوستوں کی نشاندہی کی گئی۔

ان دوروں کے دوران مکرم مولوی عبد الحفیظ صاحب ملک نے سب جماعتوں کو پیارے امام کا محبت بھرا سلام دیا اور آپ کے الفاظ میں دعائیں دیں۔ نیز اطاعت نظام و خلافت بیان کرتے رہے۔ خاکسار نے خلافت کی برکات میں سے ایک برکت مبلغین کا فجی میں آنا اور خدمات بجا لانا بیان کیا اور خلافت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہنے پر زور دیا۔ نیز ہر احمدی کو اس کا مقام تابعیت بیان کیا۔ اور اس نعمت کی وجہ سے قربانیوں پر زور دیا۔ اللہ تعالیٰ تمام دوستوں کو دینی اور دنیاوی برکات عطا کرے۔

تربیتی پروگرام:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جماعت میں تربیتی پروگرام جاری رہے۔ ویسٹرن ریجن کی تینوں جماعتوں میں مولوی عبد الحفیظ صاحب تعلیمی و تربیتی درسوں میں شرکت اختیار کرتے رہے۔ اسی طرح صووا مرکز پر ہر ہفتہ درس ہوتا رہا۔ جس میں خاکسار بچوں اور بڑوں کو ترجمۃ القرآن سے سبق دیتا رہا۔ اس کے علاوہ بچوں اور بڑوں کو اسلام کی ابتدائی باتیں نوٹ کروائی گئیں۔ مختلف اوعیہ سکھائی جاتی رہیں۔ اور سنی جاتی رہیں۔

(۲) مختلف دوستوں کے گھروں پر بھی درس ہوتا رہا۔ نوجوانوں کے اندر تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے انہیں تقاریر کرنے کا موقعہ دیا جاتا رہا۔ اور آخر میں سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ ان درسوں میں خصوصی طور پر کیوتی زبان سیکھنے اور ان کے اندر تبلیغ کرنے پر زور دیا اور اس کے فوائد بیان کئے۔

ریڈیو پر تقاریر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں مکمل مذہبی آزادی ہے اور ہر شخص اپنے مذہب و ملت کی تبلیغ آزادی کے ساتھ کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فجی کے لوکل باشندوں کے اندر یہ خوبی پیدا کی ہے کہ لٹریچر فوراً لے لیتے ہیں۔ اور اسی وقت مطالعہ شروع کر دیتے ہیں۔ اس تبلیغ کے علاوہ ہر مذہب کے ماننے والوں کو ریڈیو پر تقاریر کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں ریڈیو پر چار تقاریر کی گئیں اسی طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے سارے فجی میں تبلیغ احمدیت کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔

منسٹری آف ایجوکیشن کی میٹنگ میں شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے منسٹری آف ایجوکیشن کی طرف سے ایجوکیشن کمیٹی کا خاص ممبر خاکسار کو نامزد کیا گیا۔ اس کمیٹی کا کام سکولوں کے لئے کتب شائع کرنا۔ شائع شدہ کتب بذبان اردو کے سٹینڈرڈ کو بڑھانے کی کوشش کرنا۔ کتب شائع کرنے سے پہلے ہر سبق پر غور و خوض کرنا اور مسلم بچوں کے اندر اردو کا شوق پیدا کرنا اس سال کی پہلی میٹنگ ۲ فروری کو منعقد ہوئی۔ صبح ۸ بجے سے لے کر ۱½ بجے دوپہر تک جاری رہی۔ خاکسار نے تمام مسلم بھائیوں کو کافی قابل اصلاح باتوں کی طرف توجہ دلائی اکثر کو کمیٹی نے قبول کر لیا۔

(باقی صفحہ ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید تبسم حسین شاہ مرحوم

مکرم منیر احمد ملک صاحب۔ ڈلاس (امریکہ)

اپنے ملک اور گھر سے دور دراز بیٹھے ہوئے امریکہ میں روزنامہ "الفضل" کے ذریعہ آج مجھے یہ اندوہناک خبر ملی کہ احمدیت کا فدائی، نیک فطرت، بہترین دوست خادم دین اپنے بھائی کے عالم میں ہم سب کو غمزدہ چھوڑ کر اس دار فانی سے رخصت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میری شاہ صاحب مرحوم و مغفور سے پہلی ملاقات اس وقت ہوئی جبکہ وہ کالج کے طالبعلم تھے اور ساتھ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کے زعیم اور خاکسار منتظم مال۔ بطور زعیم ان کی ہر ممکن یہ کوشش ہوتی کہ خدام الاحمدیہ کا کام بہترین انداز میں انجام دیا جائے اور اسکی خاطر وہ ہر وقت پوری لگن کے ساتھ انتھک فدائی خادم احمدیت کی طرح کوشاں رہتے تاکہ اپنی جماعتی ذمہ داریوں سے بطور احسن عہدہ برآء ہو سکیں۔ کالج کے زمانہ سے لیکر اسوقت تک جبکہ وہ مقابلہ کے امتحان میں اعلیٰ کامیابی کے بعد بطور مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ سارے عرصہ کے دوران ان سے ہمیشہ ملاقات ہوتی اور جب بھی ملتے انتہائی متبسم چہرے کیساتھ ملتے اور مراکز کی خیریت دریافت کرتے۔ شاہ صاحب کو خدا تعالیٰ نے شروع سے ہی ہر نعمت سے نوازا ہوا تھا۔ لیکن یہ انکی آسودگی اور آسائش کبھی بھی انکی منکسر المزاجی پر اثر انداز نہ ہو سکی۔ یہاں مناسب ہوگا کہ ایک چھوٹا سا واقعہ لکھ دوں جو کہ شاہ صاحب کی منکسر المزاجی کا مظہر ہے۔ جب شاہ صاحب زعیم حلقہ اسلامیہ پارک لاہور تھے تو انہی دنوں وہاں حلقہ میں ایک خادم کی ہمشیرہ کی شادی تھی جس میں شاہ صاحب بھی مدعو تھے۔ چنانچہ شادی کے موقعہ پر جب جوانات کے ایک حصہ کے لوگ کھانا کھا چکے اور دوسری شفٹ میں لوگوں نے ابھی کھانا تھا جس کیلئے برتنوں کی ضرورت تھی۔ جو کہ ایک آدمی دھو رہا تھا لیکن رفتار سست تھی تو تبسم شاہ صاحب نے فوراً موقعہ کی نزاکت کے مطابق فوراً برتن دھونے شروع کر دیئے اور اس وقت تک دھوتے رہے جبتک کہ ضرورت کے برتن تیار نہ ہو گئے اور جب ساری تقریب ختم نہ ہوئی تو شاہ صاحب انتہائی خاموشی کے ساتھ چپکے سے بغیر کچھ کھائے وہاں سے کھسک گئے شروع سے ہی شاہ صاحب انتہائی خلیق اور ہمدرد تھے اور ہمیشہ کوشاں رہتے کہ وہ لوگوں کے کام آسکیں۔

گذشتہ سال ۱۹۷۹ء میں جبکہ میں امریکہ آنے سے ماڈل ٹاؤن لاہور میں بطور محاسب کے کام کر رہا تھا اور شاہ صاحب بھی وہیں ماڈل ٹاؤن میں مقیم تھے تو اکثر و بیشتر اپنے وصیت کے چندہ کی ادائیگی کیلئے تشریف لاتے اور ہمیشہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اپنے چندہ (لازمی) کی ادائیگی کے علاوہ کثرت سے اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جانب سے صدقہ کی رقم ادا کرتے۔ اور جب بھی گھر تشریف لاتے تو اپنے وصیت کے حساب کو میرے والد صاحب محترم ملک بشیر احمد صاحب جو کہ صدر موصیان حلقہ ماڈل ٹاؤن ہیں ان سے اپنا حساب معلوم کرتے رہتے جیسا کہ وہ اپنے آخری سفر کی تیاری مکمل کر رہے ہوں۔ شاہ صاحب کا متبسم چہرہ ہمیشہ ہی متبسم رہا اور آج جبکہ وہ ہمارے درمیان موجود نہیں انکا ان کے نام کی مانند متبسم چہرہ انکی بے پناہ خوبیوں کے ساتھ آنکھوں کے سامنے ہے۔ ہاں۔ آبدیدہ آنکھوں کے سامنے۔ اللہ تعالیٰ سید تبسم حسین شاہ صاحب مرحوم مغفور کو غریق رحمت کرے اور انہیں جنت میں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا کرے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور ان کی بیوی بچوں کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

فطرانہ و عید فنڈ

(۱) احباب کرام رمضان المبارک کے ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصول فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے۔ جو نقدی کی صورت میں ۳/۷۵ (تین روپیہ پچھتر پیسے) فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

۲۔ فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اس کی شرح حد پیشتر محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین۔

نوٹ: ۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۲ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ساؤتھ پیسیفک کی سب سے بڑی مسجد کی تعمیر

(بقیہ صفحہ ۳)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی کے مرکز صووا (SUVA) میں ساؤتھ پیسیفک (PACIFIC) کی سب سے بڑی مسجد۔ گیسٹ ہاؤس اور مشنری کوارٹر کی تکمیل کا کام زوروں کے ساتھ جاری ہے۔ اور امید ہے انشاء اللہ العزیز جولائی کے وسط یا آخر تک تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں خاکسار مارو کے نو جوانوں اور جماعت کا خصوصی طور پر شکر گزار ہے کہ جب بھی ان کو اپنے مرکز صووا میں وقار عمل کے لئے بلایا گیا وہ ۱۰۰ میل کا فاصلہ طے کر کے تشریف لاتے رہے۔ مکرم نور شاہ صاحب اور منظور صاحب آف مارو نے دو ہفتہ دین کی خاطر وقف کر کے مسجد پر کام کیا بڑی محنت کے ساتھ اور امید ہے ۵ نوجوان مزید ایک ہفتہ وقف کر کے تشریف لائیں گے۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

اس سلسلہ میں خاکسار تمام ممبران فجی کا بھی شکر گزار ہے کہ ہر لحاظ سے ان کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدی دوستوں کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کرے

ترجمۃ القرآن بزبان کیوتی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوکل کیوتی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ ہو چکا ہے جو جزائر فجی کے سب سے پہلے کامیاب مبلغ مولانا شیخ عبدالواحد صاحب نے ایک کیوتی دوست سے کروایا۔ جس کا سارا خرچ مکرم حاجی محمد لطیف صاحب مرحوم نے برداشت کیا۔ (فجزاہ اللہ تعالیٰ) اب اس ترجمہ کی دوبارہ (Revision) کروائی جا رہی ہے۔ جس پر پھر خاکسار اور جماعت کے مخلص بزرگ دوست ماسٹر محمد حسین صاحب آف لٹوکا نظر ثانی کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مرکز کی ہدایات کے مطابق ایک قرآن بورڈ مقرر کر دیا گیا ہے۔ جس میں ہر بات طے کی جایا کرے گی۔

جماعت کے تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام تربیتی، تعمیری اور تبلیغی امور کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شوال کے نفل روزوں کی اہمیت

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب فاضل مربی سلسلہ

اس میں شک نہیں کہ ایک مومن کے لئے خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ فرائض کا ادا کرنا اس کا اولین فریضہ ہے اور اگر وہ ان فرائض کو پوری شرائط کے ساتھ ادا کر لیتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو قرار دیا جائے گا۔ تاہم اسلام نے نوافل کو بھی بہت اہمیت دی ہے اور انہیں تقرب الی اللہ کا بڑا ذریعہ قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی تمام عبادات فرائض اور نوافل دونوں پر مشتمل ہیں۔ نماز، روزہ، حج اور انفاق فی سبیل اللہ چاروں عبادتوں میں فرائض بھی ہیں اور نوافل بھی۔ جب خدا تعالیٰ کا ایک بندہ اس کے مقرر کردہ فرائض کو پورا کر لیتا ہے اور اس کے بعد طوعی طور پر اپنی مرضی سے مزید عبادت بجا لاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند آتی ہے اور وہ اسے اپنا قرب عطا فرماتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ رمضان کے روزوں کا ذکر کرتے ہوئے ہی فرماتا ہے:۔

"فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ" (۲/۱۸۵)

اس آیت کی تفسیر میں تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں:۔

"تطوع کے معنے محاورہ میں غیر واجب کام کے نفلی طور پر کرنے کے بھی ہوتے ہیں اور امام راغب نے اپنی مشہور کتاب مفردات میں اس کی تصریح کی ہے۔ اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی ہوں گے کہ جو شخص نفلی طور پر کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہت بہتر ہوگا۔ یعنی رمضان میں روزے رکھنے یا ایک مسکین کو کھانا کھلانے کا حکم تو ہم نے دے دیا ہے لیکن اگر کوئی شخص ثواب کی نیت سے اس میں کوئی زیادتی کرنا چاہے تو اسے اس کا اختیار ہے مثلاً وہ اختیار رکھتا ہے کہ ایک کی بجائے دو مساکین کا کھانا بطور فدیہ دے دے یا وہ اختیار رکھتا ہے کہ روزہ بھی رکھے اور حصول ثواب کیلئے ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاتا رہے۔ یا رمضان کے روزوں کے علاوہ نفلی طور پر دوسرے ایام میں بھی روزے رکھے یہ سب حصول ثواب کے ذرائع ہیں جن میں ہر مومن اپنی اپنی طاقت کے مطابق حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ بقرہ ص ۳۹۱)

احادیث میں بھی نوافل کو قرب الٰہی کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام لیل کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"فانه داب الصالحين قبلكم وهو قربة لكم الى ربكم"

(مشکوٰۃ باب التحریض علی قیام اللیل)

کہ رات کو نوافل ادا کرنا تم سے پہلے نیک لوگوں کا بھی طریق رہا ہے۔ یہ تمہارے لئے اپنے رب کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

پس فرض عبادات بجا لانے کے بعد نوافل ادا کرنا بہت خیر و برکت کا موجب ہے۔ فرائض کی ادائیگی میں بعض اوقات پوری توجہ نہ ہونے یا حضور قلب میسر نہ آنے کی وجہ سے کچھ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نوافل کی ادائیگی سے یہ کمی پوری ہو جاتی ہے اور بندہ اپنے رب کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔

رمضان کے روزے تو فرض ہیں اور ہر بالغ صحت مند اور مقیم مسلمان کے لئے ان کا رکھنا لازمی ہے لیکن اسلام نے ان کے علاوہ کچھ نفل روزے بھی مقرر فرمائے ہیں۔ انہی میں سے ماہ شوال کے چھ روزے ہیں۔ یہ روزے عید الفطر کے بعد ۲ شوال سے ۷ شوال تک رکھے جاتے ہیں۔ احادیث میں ان روزوں کی بہت اہمیت بیان ہوئی ہے چنانچہ مسلم میں یہ حدیث ملتی ہے:۔

"عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر"

(مسلم کتاب الصیام)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے کہ جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں۔

یہ حدیث حضرت ثوبانؓ سے بھی مروی ہے ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"من صام ستة ايام بعد الفطر كان تمام السنة من جاء بالحسنة فله عشر امثالها"

(ابن ماجہ ابواب الجہاد فی الصیام)

یعنی رمضان کے روزے پورے ہونے پر عید الفطر کے بعد جو شخص چھ روزے رکھتا ہے یہ ایسے ہی ہے کہ گویا اس نے پورے سال کے روزے رکھے ہوں کیونکہ نیکی کا بدلہ خدا تعالیٰ کے حضور دس گنا ملتا ہے۔

ان احادیث میں جو صیام الدہر اور سال بھر کے روزوں کا ذکر آیا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص رمضان کے تیس روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھ لیتا ہے تو اس کے ۳۶ روزے بن جاتے ہیں اور چونکہ حدیث کی رو سے اللہ تعالیٰ نیکی کا بدلہ دس گنا دیتا ہے اس لئے بزرگ علماء نے لکھا ہے کہ اس کے گویا ۳۶۰ روزے بن جاتے ہیں جو سال بھر کے دن ہوتے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ وہ ہمیشہ یا سال بھر روزے رکھنے والا شمار ہے۔ اس سے شوال کے ان چھ نفل روزوں کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے کہ اس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سال بھر روزے رکھنے کے ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔

ان روزوں کی اصل صورت تو یہی ہے کہ عید الفطر کے بعد متواتر چھ دن روزہ رکھا جائے لیکن اگر یہ مشکل ہو تو وقفہ ڈال کر رکھنے کی بھی اجازت ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"قد روی عن ابن المبارک انه قال ان صام ستة ايام من شوال متفرقا فهو جائز"

(ترمذی باب ماجاء فی صیام ستۃ ایام من شوال)

حضرت ابن مبارکؒ سے روایت ہے کہ آپؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص شوال میں الگ الگ دنوں کے چھ روزے رکھے تو یہ بھی جائز ہے۔ پس اگر متواتر رکھنے میں ان کو مشکل محسوس کرے تو الگ الگ رکھ کر یہ چھ دن پورے کئے جا سکتے ہیں۔

شوال کے ان روزوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احمدی مرد و زن کو یہ روزے رکھنے کی خاص طور پر تاکید فرمائی ہے اور کہا ہے کہ یہ روزے رکھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں شامل ہے اس لئے ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو جاری کرے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ شوال کے مہینہ میں عید کا دن گزرنے کے بعد چھ روزے رکھتے تھے اس طریق کا احیاء ہماری جماعت کا فرض ہے ایک دفعہ حضرت صاحبؑ نے اس کا اہتمام کیا تھا کہ قادیان میں عید کے بعد چھ دن تک رمضان ہی کی طرح اہتمام تھا۔ آخر میں چونکہ حضرت صاحبؑ کی عمر زیادہ ہو گئی تھی اور بیمار بھی رہتے تھے اس لئے وہ تیس سال بعد آپ نے روزے نہیں رکھے جن لوگوں کو علم نہ ہو وہ سن لیں اور جو تعلق میں بھول ہو شیار ہو جائیں کہ سوائے ان کے جو بیمار اور کمزور ہونے کی وجہ سے معذور ہیں چھ روزے رکھیں اگر مسلسل نہ رکھ سکیں تو وقفہ ڈال کر بھی رکھ سکتے ہیں۔"

(الفضل ۸ جون ۱۹۲۲ء)

حضورؓ کے اس اقتباس سے دوست اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان روزوں کا کیا درجہ ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو نبی اکرمؐ کی اس سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کا تیئیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱ر اخاء / اکتوبر یکم و دو نبوت / نومبر ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء اعلیٰ، زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے مقالے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ر جولائی سے بڑھا کر "۱۵ر اگست" کر دی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اطفال و ناصرات اس میں حصہ لے سکیں۔

مقالہ کا عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضؓ" ہے۔ مقالہ زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپیہ نقد بطور انعام دیا جائے گا۔ یاد رکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ اگست میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضور کی کتاب (جماعت سے خطاب) مقرر ہے۔ کتاب دفتر سے مل سکتی ہے۔

حل شدہ پرچے

تمام مجالس سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد پرچے ارسال فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا داماد عزیزم چوہدری سعید احمد ولد چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم جو اپنے چچا کو بغرض علاج امریکہ لے جانے کے لئے ۷ر جولائی کو امریکہ سے پاکستان آیا تھا۔ ۱۱ر جولائی کو اچانک درد گردہ میں مبتلا ہو کر وفات پا گیا

انا للہ وانا الیہ راجعون،

بوجہ موصی ہونے کے انہیں کوئٹہ میں امانتاً دفن کیا گیا ہے۔

احباب مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(وسیم صدیق ۴۱/A ڈاکٹر کالونی۔ ٹی بی سینی ٹوریم۔ کوئٹہ)

(۲) محترمہ نعمت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری سلطان احمد صاحب مرحوم (والدہ کیپٹن چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف دھوریہ) یکم رمضان المبارک ۴ بجے بعد دوپہر لاہور میں وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون،

وفات کے وقت مرحومہ کی عمر پچانوے برس تھی۔ وہ اپنی وفات تک باقاعدہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گذار تھیں۔ قرآن پاک کی تلاوت پابندی سے کرتی تھیں۔ بڑی دعا گو تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۳ بیٹے اور ایک بیٹی اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ ۴۴

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو کی تاریخ ۳۰ر اگست ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن اس روز دفاتر تحریک جدید ربوہ میں تعطیل ہوگی۔

اس لئے اب جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ ۳۱ر اگست ۱۹۸۰ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح ہوگا۔ امیدواران اس کے مطابق انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

(۲) میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ اس لئے ایسے احمدی طلباء جنہوں نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دی ہوئی ہے وہ فوری طور پر اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں تاکہ ان کو انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے۔

(۳) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نتیجہ سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

نتیجہ سالانہ مرکزی امتحان ناصرات الاحمدیہ منعقدہ ۳۰ر مئی ۱۹۸۰ء

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کے سالانہ مرکزی امتحان کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

ربوہ کے ۲۹ حلقہ جات سے کل ۹۱۰ ناصرات نے امتحان دیا۔

معیار اوّل:۔ ۲۴۰، **معیار دوم:۔** ۲۸۹، **معیار سوم:۔** ۳۸۱

۹۱۰ ناصرات میں سے صرف ۱۸ لڑکیاں کامیاب نہ ہو سکیں یعنی ۸۹۲ کامیاب ہوئیں۔ الحمد للہ۔ مجموعی نتیجہ ۹۸ر رہا۔

امتیازی نتیجہ معیار اوّل:۔ عالیہ نعیم بنت نعیم احمد صاحب دارالرحمت غربی الف ۹۸/۱۰۰ اوّل، شاہدہ فوزیہ بنت چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب بنجوعہ باب الابواب ۹۷ دوم، امۃ القیوم بنت محمد ابراہیم بھامڑی صاحب دارالنصر غربی ۹۶ سوم۔

امتیازی نتیجہ معیار دوم:۔ حسنیٰ شاہدہ بنت عبدالمجید نیاز صاحب دارالرحمت وسطی ۷۵/۷۵ اوّل

شازیہ بنت ملک فضل عمر صاحب دارالنصر غربی ۷۴ دوم۔

عطیہ چوہدری بنت محمد اسماعیل صاحب دارالعلوم شرقی الف ۷۳ سوم

امتیازی نتیجہ معیار سوم:۔ لذیذہ منور بنت منور احمد صاحب دارالصدر شرقی ۵۰/۴۹ اوّل

طیبہ شبنم بنت محمد اقبال صاحب، دارالصدر شرقی ۴۸/۵۰ دوم

امۃ الجمیل عالیہ بنت مکرم مولوی رشید احمد چغتائی صاحب دارالرحمت وسطی ۴۷ سوم۔

عالیہ ملک بنت یوسف سلیم ملک دارالصدر شرقی ۴۷ سوم۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

"الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"

مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا۔ نماز فجر کے بعد مسجد مبارک میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم صوفی صاحب نے ہی دعا کرائی۔

احباب جماعت سے پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمد سمیع طاہر ایم اے سیکرٹری تعلیم وقف جدید قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۲۴۴۹۷ :-

میں روبینہ حبیب زوجہ حبیب الرحمٰن صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی عہ ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار روپے

(۲) زیورات طلائی۔ ۱ تولہ مالیتی دس ہزار روپے (۱۰،۰۰۰)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

الاعتہ۔ روبینہ حبیب الرحمٰن

۶۶۶/۹ دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

گواہ شد۔ شیخ نثار احمد وصیت ۱۳۱۳۲ کراچی۔

گواہ شد۔ حبیب الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر ۱۲۴۴۹۸ :-

میں بشارت احمد ولد مرزا فیروز الدین صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال بنوں ضلع بنوں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

(۱) ایک مکان قطعہ ۵ رقبہ ۸ مرلہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ میں۔ میں نے یہ مکان مبلغ ۳۰،۰۰۰/- روپے کے خرچ بمع قیمت تعمیر کیا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تنخواہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

العبد۔ بشارت احمد مکان ۵ دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اسماعیل ذبیح دولن بنوں۔

گواہ شد۔ عبدالرحیم صابر معلم جماعت احمدیہ بنوں۔

مسل نمبر ۱۲۴۴۹۹ :-

میں بشیر احمد ولد اکبر علی مرحوم قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

ایک سکنی پلاٹ ۴۰×۷۰ = ۲۸۰۰ مربع فٹ مالیتی ۸۴۰۰/- روپے بمقام نوکوٹ شہر ضلع تھرپارکر۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۶۰/- روپے ماہوار آمد بصورت زراعت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ بشیر احمد ولد اکبر علی نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد۔ نسیم احمد ولد بشیر احمد صاحب سنتوڑہ فارم نوکوٹ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ولد فضل الدین صاحب سنتوڑہ فارم نوکوٹ ضلع تھرپارکر۔

تبصرہ

ایک مبارک نسل کی ماں

مصنف :- سید سجاد احمد

صفحات :- چھوٹے سائز کے ۱۴۴ صفحات

ناشر :- فیض پبلیکیشنز ربوہ

قیمت :- سات روپے

اللہ تعالیٰ جلشانہٗ نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کو جس مبارک نسل کی بشارت دی تھی اس نسل کی ماں وہ عظیم و جلیل خاتون تھیں جن کا نام نامی اور اسم گرامی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم تھا۔ آپ کا وجود اس قابل ہے کہ اس پر شرح و بسط اور تحقیق سے متعدد کتابیں لکھی جائیں۔ اس عظیم خاتون نے جس عظیم نسل کی تربیت کی وہ دنیا بھر کی روحانی حکمران ہے اور رہے گی۔ اس باعظمت وجود کی مبارک زندگی پر مبنی اس کتاب میں حضرت سیدہ موصوفہ کی زندگی کے بعض حالات کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ کتاب رواں دواں آسان اور سادہ انداز میں تحریر کی گئی ہے اس لحاظ سے دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ جگہ جگہ وہ مقدس اور بابرکت ارشادات عالیہ موجود ہیں جو کہ حضورؑ نے اپنی مبشر اولاد کے بارے میں فرمائے ہیں۔

حالات زندگی کے علاوہ اس کتاب میں دو اور اہم چیزیں بھی شامل ہیں۔ اول یہ کہ اس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وہ تمام الہامات رؤیا اور کشوف پر مشتمل آسمانی بشارتیں یکجا کر دی گئی ہیں جو کہ آپ نے اپنی مبشر اولاد کے بارے میں فرمائے ہیں۔ یہ حصہ چالیس صفحات پر محیط ہے اور اس کے بعد ایک اور اہم چیز اس مبارک اور مبشر اولاد کا شجرۂ طیبہ ہے جو کہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب انور کا مرتب کردہ ہے۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے اس کتاب کا پیش لفظ تحریر فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ :-

"اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی کو کرنا چاہیئے اور خاص طور پر نئی نسل کے بچوں اور ناصرات کے لئے اس کتاب کا مطالعہ لازمی قرار دیا جائے۔"

ہم حضرت سیدہ ممدوحہ کے اس ارشاد کی صدفی صد تائید کرتے ہیں۔ خصوصاً خواتین کو اور نوجوان بچیوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیئے تاکہ وہ اپنی زندگیاں اس عظیم خاتون کے کردار کے سانچے میں ڈھال کر اپنی اولادوں کی اسلام اور احمدیت کے حقیقی رنگ میں تربیت کر سکیں۔

سرورق معقول ہے کتابت و طباعت گوارا ہے۔ قیمت مناسب ہے مکتبہ البلاغ رحمت بازار ربوہ سے مل سکتی ہے۔

(ی یس۔ ش)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے مربیان سلسلہ

احمدی طلباء کے لئے تعلیمی کوائف اکٹھا کرنے کے سلسلہ میں سرکلر اور ہدایات مع نمونہ کوائف فارم جملہ مربیان کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ اور امید ہے انہوں نے اپنے اپنے مقررہ علاقوں میں فہرستیں تیار کرنے کا کام شروع کر دیا ہوگا۔ جیسا کہ سرکلر میں درج شدہ ہدایات سے ظاہر ہے۔ تعلیم پانے والے طلباء کی الگ اور تعلیمی عمر کے مگر تعلیم نہ پانے والے طلباء کی الگ فہرستیں تیار کرنی ہیں۔ اسی طرح کی دو الگ فہرستیں طالبات کے لئے بھی تیار کرنی ہیں۔ اور یہ کام ۳۱ اگست سے پہلے پہلے مکمل ہو جانا چاہیئے۔

براہ نوازش ہر مربی اپنے اپنے علاقہ کی خدام الاحمدیہ کو اس کام میں اپنے ساتھ ملائیں ان کو صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے تعاون کرنے کے سلسلہ میں ہدایات جا چکی ہیں۔ تاہم اصل ذمہ داری مربیان کی ہے۔ جو اس بات کی نگرانی کریں گے کہ کوئی شہر قصبہ یا گاؤں ایسا نہ رہ جائے جہاں ایک طالب علم بھی رہتا ہو۔ اور اس کو فہرست میں شامل نہ کیا گیا ہو۔

ضلع کے انچارج مربی صاحب اپنے ضلع میں اس کام کے انچارج ہوں گے۔ وہ ضلع کے دیگر مربیان سے مل کر ایسے طور پر کام تقسیم کریں گے کہ ضلع کا کوئی علاقہ رہ نہ جائے کام کی ہفتہ وار رپورٹ ہر مربی اپنی اپنی نظارت میں باقاعدگی سے ارسال کرتا رہے۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

جن احمدی طلباء نے گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فسٹ ایئر (پری انجینئرنگ / پری میڈیکل) میں داخلہ لینا ہو وہ ۲۴ اگست تک کالج کے دفتر میں فارم داخلہ پُر کر کے جمع کروا دیں۔ فارم کے ساتھ پچھلے پاس کردہ جماعت کا سرٹیفکیٹ لف کریں۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ لف ہو۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ دسویں جماعت کے پاس کردہ طلباء پاسپورٹ سائز فوٹو لف کریں۔ اگر چاہیں تو بورڈ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی لف کریں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جن کورسز میں داخلے ہو رہے ہیں ان میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے کم از کم تعلیمی اہلیت اور داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخیں حسب ذیل ہیں

۱۔ بی فارمیسی۔ ایف ایس سی (پری میڈیکل) یا بی ایس سی یکم ستمبر

۲۔ بی ایس سی کیمیکل انجینئرنگ۔ ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا بی ایس سی یکم ستمبر

۳۔ بی کام۔ ایف اے / ایف ایس سی / آئی کام یکم ستمبر

۴۔ بیچلر آف فائن آرٹس۔ ایف اے۔ ایف ایس سی۔ ۲۷ اگست

مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں روزنامہ پاکستان ٹائمز ۵۔۶ اگست ۱۹۸۰ء

داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء و طالبات داخلہ فارم اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم کمرہ ۲۵۲ ہاسٹل نمبر ۲
نیو کیمپس پنجاب یونیورسٹی لاہور
(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اعلان داخلہ برائے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

۱۔ اس سال ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) / ایف ایس سی کے علاوہ جو طلباء مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک مضمون کے ساتھ ایف اے کا امتحان پاس کر چکے ہوں۔ وہ بھی بی ایس سی (آرکیٹیکچر) میں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

تاریخ۔ جغرافیہ۔ اکنامکس۔ جیالوجی۔ ہوم اکنامکس۔ ریاضی۔ فائن آرٹس۔ شماریات۔ سوشیالوجی۔

(ایف ایس سی میڈیکل کے طلباء داخلہ کے لئے درخواست نہیں دے سکتے۔)

(۲) دوسرے تمام کورسز میں صرف ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) / ایف ایس سی طلباء ہی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

جو احمدی طلباء و طالبات یہاں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

محمد اکرم خالد کمرہ ۲۷۔ زبیر ہال۔ انجینئرنگ یونیورسٹی۔ لاہور
فون ۳۳۱۰۳۷ (صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

عید مبارک کا تحفہ
پھینیاں
ہر قسم کی مٹھائی نعمت دہی اور چائے کے لئے آپ کی پسندیدہ دکان
پروپرائٹر عبدالمجید
حمید سویٹ ہاؤس
رحمت بازار ربوہ

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹ اگست کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے بچے کا نام محمد اکرم رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور دین کا خادم بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

محمد حسین شاہد مربی سلسلہ چکوال۔ ضلع جہلم

دانتوں اور مسوڑھوں کی ادویات
- اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) مسوڑھے نرم، کمزور اور ان سے خون اور پیپ آئے۔ قیمت /۱۵ روپے
- اینٹی کیریز۔ (ANTI CARIES) دانت بدرنگ، سیاہ اور بھربھرے اور اکثر درد رہتا ہو۔ قیمت -/۱۵ روپے
- پائیوریا منجن (PYORRHEA — POWDER) مسوڑھوں سے خون یا پیپ آئے۔ پانی ٹھنڈا یا گرم محسوس ہو۔ قیمت -/۵
- ٹوتھ کیور۔ (TOOTH CURE) دانت کے شدید درد میں فوری آرام کے لئے -/۲
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

درخواست دعا

(۱) ہم طلباء بی اے، بی ایس سی کا امتحان ۲ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہماری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

طلباء بی اے بی ایس سی۔

مومن اسٹیٹس آپ کی خدمت میں ہمہ تن مصروف
مومن اسٹیٹس کو خدا تعالیٰ کے فضل سے تھوڑے ہی عرصہ میں بہت سے احباب کی خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ ہم اپنے کرم فرماؤں کے بے حد ممنون ہیں اور عید الفطر کے بابرکت موقعہ پر تمام احباب کی خدمت میں عید مبارک پیش کرتے ہیں۔
نیز ہر قسم کی زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ہمیشہ
مومن اسٹیٹس
کو خدمت کا موقعہ دیں۔ ہم انشاء اللہ آپ کے اعتماد پر پورے اتریں گے۔ دیانتداری ہمارا نصب العین ہے۔
مومن اسٹیٹس فون نمبر ۵۱۷ PP
بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴